بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Regd. S. No. 1411

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۲ر

ماہانہ ۳/۱۲

ایڈیٹر:- عبد القادر بی اے

جلد ۵ | ۲۳ شہادت ۱۳۳۲ھش | ۲۳ اپریل ۱۹۵۳ء | نمبر ۲۲

اقوام متحدہ میں امریکہ کی طرف سے برمی قرارداد کی مخالفت

نیویارک ۲۲ اپریل۔ اقوام متحدہ میں امریکہ نے برما کی پیشکردہ اس قرارداد کی مخالفت کی ہے کہ فارموسا کی نیشنلسٹ حکومت کو حملہ آور قرار دیکر اس کی مذمت کی جائے۔ امریکہ کے نمائندہ مسٹر ارنسٹ گراس نے کہا ہے کہ اس مسئلے کو پرامن طریقے سے حل کرنا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ برما اس بات کی کوشش کر رہا ہے کہ یہ حق بجانب ہے کہ کومنٹانگ فوجیں اسکے علاقے سے نکل جائیں لیکن اس امر سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا کہ فارموسا کی حکومت کو جارحانہ اقدام کا مرتکب قرار دیکر اس کی مذمت کی جائے۔ نیشنلسٹ چین کے نمائندہ ڈاکٹر ایس سی سیانگ نے کہا کہ میری حکومت اپنی فوجوں کو جو برما کی سرحد میں موجود ہیں نکالنے کو تیار ہے۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۲۲ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

مسٹر اسمٰعیل چندریگر نئی دہلی میں پاکستانی ہائی کمشنر مقرر کردیئے گئے

میاں امین الدین پنجاب کے گورنر ہونگے

کراچی ۲۲ اپریل۔ حکومت پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ گورنر پنجاب مسٹر چندریگر کو مسٹر شعیب قریشی کی جگہ نئی دہلی میں پاکستان کا ہائی کمشنر مقرر کردیا گیا ہے۔ مسٹر اسمٰعیل ابراہیم چندریگر کی جگہ گورنر سندھ میاں امین الدین پنجاب کے گورنر ہونگے۔

اس کے علاوہ اٹلی میں پاکستان کے وزیر مسٹر حبیب الرحمٰن کو مسٹر یوسف ہارون کی جگہ آسٹریلیا میں پاکستان کا ہائی کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ (ایوننگ سٹار)

حکومت جاپان نجی درآمد پر پابندی عائد نہیں کرسکتی

ٹوکیو ۲۲ اپریل۔ حکومت جاپان نے قطعیت سے کہا ہے کہ اخبارات میں شائع ہونے سے پہلے اس بات کا علم نہ تھا کہ کسی جاپانی فرم نے ایران سے تیل خریدنے کا معاہدہ کیا ہے۔ حکومت جاپان نے یہ بات بھی واضح کردی ہے کہ حکومت نجی درآمد پر کسی قسم کی پابندی عائد کرنا نہیں چاہتی۔ یاد رہے کہ ایک جاپانی تیل بردار جہاز بارہ ہزار ٹن ایرانی تیل لیکر جاپان جارہا ہے۔

پاکستان امریکہ سے دس لاکھ ٹن گیہوں حاصل کرنے کی درخواست کریگا

واشنگٹن ۲۲ اپریل۔ واشنگٹن کے معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ پاکستان اس ہفتے امریکہ سے دس لاکھ ٹن گیہوں کی امداد حاصل کرنے کے لئے باضابطہ درخواست دیدے گا۔ پاکستان کو گندم کی خرید کے لئے ۱۰ کروڑ ڈالر کی ضرورت ہوگی۔ ان حلقوں کا خیال ہے کہ اس بات کا فیصلہ امریکہ پر چھوڑ دینا چاہیئے کہ یہ امداد کس صورت میں دی جائے ہبہ یا بطور قرض یا مفت۔

خان عبد القیوم خان کو صوبہ سرحد سے نہ ہٹایا جائے

سرحد مسلم لیگ کونسل اور مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کی قراردادیں

پشاور ۲۲ اپریل۔ صوبہ سرحد کی مسلم لیگ کونسل نے آج اپنے اجلاس میں ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں وزیراعظم مسٹر محمد علی کو یقین دلایا ہے کہ آپ کے کٹھن کام میں صوبہ سرحد کی طرف سے آپ کو مکمل حمایت حاصل ہوگی۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ کونسل کو احساس ہے کہ آپ کی کابینہ نے پاکستان کی تاریخ کے کٹھن دور میں ملک کی حکومت کو سنبھالا ہے اور ملک کو آپ کی حکومت سے بڑی توقعات ہیں۔ کونسل نے ایک اور قرارداد میں گورنر جنرل سے درخواست کی ہے کہ سرحد مسلم لیگ کے صدر خان عبد القیوم خان کو واپس سرحد بھیجدیا جائے۔ تاکہ وہ مسلم لیگ کے صدر کی حیثیت سے اپنے فرائض سرانجام دیتے رہیں۔ قرارداد میں گورنر جنرل سے کہا گیا ہے کہ جب وہ صوبہ سرحد آئیں تو صوبہ مسلم لیگ کے ایک وفد کو ملاقات کا موقعہ دیں۔ تاکہ وہ آپ کو صوبہ کے حالات سے آگاہ کرے۔ آج مسلم لیگ اسمبلی پارٹی نے بھی اپنے اجلاس میں ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں وزیراعظم سے کہا گیا ہے کہ آپ نے خان عبد القیوم خان کو مرکزی کابینہ میں لینے کا جو فیصلہ کیا ہے اس پر نظر ثانی کیجئے۔ اور انہیں بدستور صوبہ کی خدمت کرنے کا موقعہ دیں قرارداد میں کہا گیا ہے۔ کہ اس نازک مرحلہ پر خان عبد القیوم خان کا صوبہ سے چلا جانا سارے ملک کے لیے نقصان دہ ہوگا۔ پارٹی کے اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا۔ کہ خان عبد القیوم خان کی جانشینی کا سوال اسی وقت طے کیا جائیگا۔ اگر ہماری اسی درخواست کو نامنظور کردیا گیا۔ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی نے خان عبد القیوم خان کو اس بات کا اختیار دیا ہے۔ کہ وہ اپنی جگہ کسی کو قائم مقام لیڈر بنا جائیں۔ مسلم لیگ کونسل کا جلسہ تین گھنٹے تک ہوتا رہا۔ اس کے بعد خان عبد القیوم خان نے صوبہ سرحد کے گورنر خواجہ شہاب الدین سے ایک گھنٹہ تک ملاقات کی۔

پنجاب میں دو نئے پلوں کا افتتاح

لاہور ۲۲ اپریل۔ پنجاب کے وزیر تعمیرات سردار محمد خان لغاری نے آج ملتان کے ضلع میں سلیمانکی جانے والے دو پلوں کا افتتاح کیا۔ پہلا پل جو ملتان میں تعمیر کیا گیا ہے۔ وہ تین سو چودہ فٹ لمبا ہے۔ اور ہیڈ ورکس کے متوازی بنایا گیا ہے۔ دوسرا پل بہاولپور اور ستلج کے درمیان بنایا گیا ہے۔ اس کی لمبائی چھ سو فٹ اور چوڑائی بائیس فٹ ہے۔ ان پلوں پر آٹھ لاکھ روپیہ خرچ ہوا ہے۔

کراچی ۲۲ اپریل۔ کل سے کراچی اور پیرس کے درمیان براہ راست ریڈیو ٹیلیگراف کا سلسلہ قائم ہو جائے گا۔ فرانس ساتواں ملک ہے جس کے اور پاکستان کے درمیان براہ راست ایسا سلسلہ قائم ہوا ہے۔

نواب ۵۲ کونسلروں نے نورالامین کو وفاداری کا یقین دلایا

ڈھاکہ ۲۲ اپریل۔ مشرقی پاکستان مسلم لیگ کونسل کے باون ۵۲ کونسلروں نے ایک مشترکہ بیان میں وزیراعلیٰ مسٹر نورالامین کو یقین دلایا ہے کہ وہ ان کے مکمل حامی اور وفادار ہیں۔ بیان جاری کرنے والوں میں مشرقی بنگال اسمبلی کے سپیکر مسٹر عبد الکریم اور اسمبلی کے دو رکن مسٹر فضل الرحمٰن اور مسٹر اکبر علی بھی ہیں۔

خواجہ ناظم الدین کو تاحیات دو ہزار روپے ماہانہ پنشن

کراچی ۲۲ اپریل۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے سابق وزیراعظم خواجہ ناظم الدین کو تاحیات گورنر جنرل کی پنشن جو ۲ ہزار روپے ماہانہ ہوگی دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ پنشن سیاست سے علیحدہ ہونے کے بعد ملنی شروع ہوگی۔ لیکن حکومت کے کسی ایسے عہدہ پر فائز ہونے کے دوران میں جس کا معاوضہ آپ کو ملے گا پنشن نہیں ملیگی۔

ویٹ منہ فوجوں نے لاؤس کے تہائی حصہ پر قبضہ کرلیا

ہنوئی ۲۲ اپریل۔ ہند چینی میں ویٹ منہ کی کمیونسٹ فوجیں پچھلے دس دنوں میں کسی سخت مقابلہ کے بغیر ریاست لاؤس کے تہائی حصہ پر قابض ہوچکی ہیں۔ اور اب وہ دارالحکومت کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ ان فوجوں کا کچھ حصہ شہر سے ساٹھ میل کے فاصلے پر رہ گیا ہے۔

مسٹر محمد علی کی مصروفیات

کراچی ۲۲ اپریل۔ وزیراعظم مسٹر محمد علی نے آج کابینہ کا پہلا باضابطہ اجلاس طلب کیا۔ آج انہوں نے پاکستان مسلم لیگ کے سکرٹری جنرل چودھری صلاح الدین اور مسٹر ایم۔ ایچ گزدر سے ملاقات کی۔ وہ ریلوے سٹیشن کے پیچھے اس جگہ بھی گئے۔ جہاں آگ لگ گئی تھی۔ جن لوگوں کی جھونپڑیاں جل گئی تھیں۔ وزیراعظم نے ان کی امداد کے لئے ۵ ہزار روپے دیئے۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میکلیوڈ روڈ کراچی سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۲۳ اپریل ۱۹۵۳ء

مسلم لیگ پارٹی

(۱)

مسلم لیگ کو جو اس وقت پاکستان کی سب سے بڑی سیاسی پارٹی ہے۔ جس کی تگ و دو سے پاکستان حاصل ہوا اور جو اس وقت پاکستان میں برسر اقتدار ہے۔ آج دو انتخابی مہمیں درپیش ہیں۔ ایک سندھ اسمبلی کا انتخاب اور دوسرا کراچی کارپوریشن کا انتخاب۔ قاعدہ ہے کہ جو سیاسی پارٹی ملک کے اقتدار پر قابض رہنا چاہتی ہے۔ اسکو ملک کے ہر اہم ادارے کو خواہ وہ لوکل ہو یا صوبائی خواہ مرکزی اپنے زیر اثر رکھنا ہوتا ہے۔ تاکہ وہ اپنے پروگرام کے مطابق ہر ملکی شعبہ کو ترقی دے سکے۔ اور ملک میں رفتار ترقی متوازن رہے۔

مسلم لیگ ملک کی نہ صرف سب سے بڑی اور برسر اقتدار پارٹی ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ یہی ایک پارٹی ہے جس کے کچھ اصول ہیں جس کا ایک پروگرام ہے ایک نظام ہے۔ اس کے مقابل جتنی بھی پارٹیاں اس وقت ملک میں موجود ہیں۔ ان تمام باتوں میں سوائے شاید کسی قدر عوامی مسلم لیگ کے مسلم لیگ کے مقابلہ میں کوئی وقعت نہیں رکھتیں۔ عوامی لیگ کے ساتھ ملک کے کچھ سربرآوردہ لوگ ضرور ہیں۔ مگر اس میں بھی بہت سی اہم باتیں موجود نہیں۔ جو ایک ٹھوس اور مؤثر پارٹی میں ہونی چاہئیں۔ خیر یہ تو ایک جملہ معترضہ تھا۔ ہم جو کہنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہماری جماعت۔ قطعاً سیاسی جماعت نہیں ہے وہ اسلام کی تبلیغ اور صرف اسلام کی تبلیغ کے لئے کھڑی ہوئی ہے محض ایک دینی جماعت ہے۔ اس کو ملک کے سیاسیات سے براہ راست کوئی تعلق واسطہ نہیں۔ البتہ جماعت کے ارکان کو انفرادی طور پر سیاسیات سے صرف اس قدر تعلق ہے۔ جس قدر کسی وفادار شہری کو اپنے ملک کی سیاسیات سے ہونا چاہئیے اس لئے بطور جماعت کے ہمارے کوئی سیاسی مقاصد نہیں۔ سوائے اس کے کہ ہم جہاں تک ہوسکے کوشش کریں کہ ملک کا امن کسی حالت میں برباد نہ ہو۔

چونکہ ہمارے نزدیک سیاسی لحاظ سے اسلام سب سے زیادہ فتنہ کو دنیا سے مٹانا چاہتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

الفتنۃ اشد من القتل

یعنی فتنہ قتل سے بھی زیادہ شدید جرم ہے یا

انہ لا یحب الفساد

یعنی تحقیق اللہ تعالےٰ فساد کو پسند نہیں کرتا ــ اس لئے ہم اعتقاداً ہر اس حکومت کی وفاداری لازمی سمجھتے ہیں۔ جس کے زیر سایہ ہم رہتے ہوں۔ اور جو قانوناً قائم کی گئی ہو۔ جو ملک میں نظم و ضبط رکھتی ہو۔ جو کسی پر اعتقاد کے اختلاف کی وجہ سے سختی روا نہ رکھتی ہو۔ اور فتنہ و فساد کو دباتی ہو۔ اور جو ہمارے دین میں کسی قسم کی دخل اندازی نہ کرتی ہو۔ یعنی جو قرآن کریم کی تعلیم

لا اکراہ فی الدین

کی پوری پوری پابند ہو خواہ ایسی حکومت اپنے دقت کے لحاظ سے جمہوری ہو یا قبائلی ہو یا بادشاہی ہو یا اشراقی ہو۔ یہ سوال اس وقت نہیں۔ ہمارے نزدیک حکومت کی فارم اتنی اہم نہیں۔ جو حکومت اپنی رعایا میں خاص کر اعتقادی توازن قائم رکھے۔ اور کسی اکثریت یا اقلیت کو کسی دینی گروہ پر خواہ عیسائی ہوں ہندو ہوں۔ یا مختلف اسلامی فرقے ہوں ظلم نہ کرنے دے عدل و انصاف کو نہ چھوڑے۔ کسی بے گناہ کو کسی وجہ سے خواہ کتنی ہی اہم پالیسی کیوں نہ ہو ناجائز طور پر یا محض کسی گروہ یا گروہوں کو خوش کرنے کے لئے تکلیف نہ دے۔ الغرض ہر حال میں عدل و انصاف کے ترازو کو برابر رکھے۔ کسی طرف پلڑے کو جھکنے نہ دے ایسی حکومت یقیناً اسلامی ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ مسلم لیگ کے اصول اس لحاظ سے صحیح ہیں۔ اس لئے ہم نہ صرف اس لئے کہ آج پاکستان پر وہ برسر اقتدار ہے۔ اس کی حکومت ہے جو عدل و انصاف کی بنیادوں پر قائم ہے۔ بلکہ اس لئے بھی کہ مسلم لیگ ہی کے ایسے اصول ہیں جو تمام عقائد کے لوگوں کو ایک وطنی اور قومی محاذ پر جمع کرسکتے ہیں اسلئے ہم دوستوں کو مشورہ دیتے ہیں۔ کہ وہ انتخابات میں مسلم لیگ کی مدد کریں ؞

یہ حقیقت ہے کہ نہ صرف مسلم لیگ کے یہ اصول ہیں۔ اور قائد اعظم مرحوم نے نہایت پابندی سے خود بھی ان اصولوں کو جامہ عمل پہنایا۔ بلکہ اس نے ان تمام متعصب لوگوں کو جو اس میں فرقہ پرستی کا زہر پھیلانا چاہتے تھے نہایت سختی سے دبا دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمانوں کی پریشان حال اور فرقہ پرستی میں بٹی ہوئی قوم ایک محاذ پر جمع ہوگئی۔ اور ایسی عظیم طاقت بن گئی۔ کہ اس نے اپنوں اور بیگانوں کی سخت مخالفت کے باوجود نہ صرف مسلمانوں کو ایک قوم بنا دیا بلکہ ایک عظیم ملک حاصل کر لیا۔ جہاں اسلام کے تمام فرقے رواداری اور آزادی سے اور باہمی تعصب سے بالا ہو کر رہ سکیں۔ اور اپنے اپنے اعتقادات کے مطابق اسلامی اصولوں کو ترقی دے سکیں اور امن و امان سے رہ کر ہر دینی اور دنیاوی ترقی کرسکیں۔ جس میں ہم اسلام کے عظیم الشان اصول

لا اکراہ فی الدین

کا عملی نمونہ دکھاسکیں۔ اس صورت میں کہ خواہ کوئی شخص کوئی دین اختیار کرے جب تک ملک کا سچا وفادار رہے۔ اس کے راستہ میں کوئی روکاوٹ نہ ہو جس کے تمام شہریوں کو خواہ ان کا کوئی دین ہو یکساں شہری حقوق حاصل ہوں۔ جہاں ہر شخص اپنے اعتقادات کی تبلیغ بلا روک ٹوک کرسکے۔ اور جہاں جو چاہے اپنے لئے دین پسند کرے۔

اسلام ہی نے اس اصول کو سب سے پہلے بطور ایک عظیم اصول کے پیش کیا۔ اور حقیقت یہ ہے کہ یہی اصول امن کی جان ہے۔ اور امن کے بغیر کوئی ملک کسی قسم کی ترقی نہیں کرسکتا۔ آج اسلام کے اس اصول پر جو ملک عمل کر رہے ہیں۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ انہی ملکوں میں اندرونی امن بھی قائم ہے۔ اور وہی ملک ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہیں۔ وہی ملک دنیا کی راہ نمائی کر رہے ہیں۔

قائد اعظم محمد علی جناح مرحوم نے اسی اصول کو مسلم لیگ کا بنیادی اصول بنایا اور جب پاکستان حاصل ہوگیا۔ انہوں نے اسی اسلامی اصول کو پاکستان کے استحکام و ارتقا کا بنیادی اصول تسلیم کیا۔ اور حقیقت یہ ہے کہ آج اگر اسلامی ملکوں کا اتحاد ہوسکتا ہے۔ تو اسی اصول پر عمل کرنے سے ہوسکتا ہے۔ اور اگر اسلامی ملکوں کا وقار مہذب اقوام عالم کے سامنے قائم ہوسکتا ہے تو اسلام کے اسی عظیم الشان اصول کی سختی سے پابندی کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔

ہمیں نہایت رنج سے تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ اگرچہ پاکستان کے قیام سے لے کر مسلم لیگ نے اپنے اس اصول کو آج تک نہیں بدلا۔ مگر اس نے غفلت سے ضرور کام لیا ہے۔ اور جہاں اس کا فرض تھا کہ ملک میں اس اصول کی بنا پر سیاسی بیداری پیدا کرنے کے لئے وہ کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرتی۔ اس نے اس طرف اتنی توجہ نہیں دی۔ بلکہ کہنا یہ چاہیئے کہ بالکل نہیں دی۔ جتنی چاہیئے تھی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ ملک و قوم کے دشمنوں کو تخریبی جدوجہد کا موقعہ مل گیا۔ اگر مسلم لیگ غافل نہ ہوتی۔ اور متذکرہ بالا اپنا فرض منصبی ادا کرتی۔ تو یقیناً ایسی صورت حال کبھی پیدا نہ ہوتی۔ اور نہ کسی پارٹی کو جرأت ہوتی۔ کہ وہ عوام کی خام طبعی سے ناجائز فائدہ اٹھاکر ملک کا امن برباد کرنے میں کامیاب ہو جاتی ؞

خبر ہے کہ نئے وزیر اعظم عزت مآب محمد علی سندھ کا دورہ کرنا چاہتے ہیں کہ مسلم لیگ کو انتخابات میں مدد دیں۔ جیسا کہ ہم نے شروع میں کہا ہے۔ ہر برسر اقتدار پارٹی لازماً ہر شعبہ پر اپنی براہ راست نگرانی چاہتی ہے ہم جناب وزیر اعظم کی خدمت میں یہ عرض کرتے ہیں۔ کہ وہ اپنے دورہ میں مسلم لیگ کے اس اصول پر زور دیں۔ جس کا ذکر ہم نے اوپر کیا ہے۔ انشاء اللہ انتخابات میں مسلم لیگ ہی کامیاب ہوگی۔ مگر مسلم لیگ کی حقیقی کامیابی یہ ہے۔ کہ وہ عوام میں مسلم لیگی ذہنیت بیدار کرے اور ان میں ایک صحیح اور ایسا سیاسی شعور پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ جو ایک آزاد جمہوری ملک کی بہبودی کے لئے حقیقی اور ٹھوس بنیاد بن سکتا ہے ؞

نماز کے بغیر اسلام کوئی چیز نہیں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:۔

"نماز" کے بغیر اسلام کوئی چیز نہیں۔ اگر کوئی قوم چاہتی ہے کہ وہ اپنی آئندہ نسلوں میں اسلامی روح قائم رکھے تو اس کا فرض ہے کہ اپنی قوم کے ہر بچے کو نماز کی عادت ڈالے۔"

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ السلام

تقویٰ اختیار کرو

جو شخص تقویٰ کے قلعہ میں داخل ہوتا ہے وہ مصائب سے محفوظ ہو جاتا ہے

تقویٰ کے متعلق نصیحت

اپنی جماعت کی خیر خواہی کیلئے۔ زیادہ ضروری بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ تقویٰ کی بابت نصیحت کی جاوے۔ کیونکہ یہ بات عقلمند کے نزدیک ظاہر ہے۔ کہ بجز تقویٰ کے اور کسی بات سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ (س ۱۴)

ہماری جماعت کیلئے خاص کر تقویٰ کی ضرورت ہے۔ خصوصاً اس خیال سے بھی کہ وہ ایک ایسے شخص سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور اس کے سلسلہ بیعت میں ہیں۔ جس کا دعویٰ ماموریت کا ہے تا وہ لوگ جو خواہ کسی قسم کے بغضوں کینوں یا شرکوں میں مبتلا تھے۔ یا کیسے ہی رو بہ دنیا تھے۔ ان تمام آفات سے نجات پاویں۔

آپ جانتے ہیں کہ اگر کوئی بیمار ہو جاوے خواہ اس کی بیماری چھوٹی ہو یا بڑی۔ اگر اس بیماری کے لئے دعا نہ کی جاوے۔ اور علاج کیلئے دکھ نہ اٹھایا جاوے۔ بیمار اچھا نہیں ہو سکتا۔ ایک سیاہ داغ منہ پر نکل کر ایک بڑا فکر پیدا کر دیتا ہے کہ کہیں یہ داغ بڑھتا بڑھتا کل منہ کو کالا نہ کر دے اس طرح معصیت کا بھی ایک سیاہ داغ دل پر ہوتا ہے۔

صغائر سہل انگاری سے کبائر ہو جاتے ہیں

صغائر سہل انگاری سے کبائر ہو جاتے ہیں صغائر وہی داغ چھوٹا ہے۔ جو بڑھ کر آخر کار کل منہ کو کالا کر دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ رحیم و کریم ہے۔ ویسا ہی قہار اور منتقم بھی ہے۔ ایک جماعت کو دیکھتا ہے کہ ان کا دعویٰ اور لاف و گزاف تو بہت کچھ ہے۔ اور ان کی عملی حالت ایسی نہیں۔ تو اس کا غیض و غضب بڑھ جاتا ہے۔ پھر ایسی جماعت کی سزا دہی کے لئے۔ وہ کفار کو ہی تجویز کرتا ہے۔ جو لوگ تاریخ سے واقف ہیں وہ جانتے ہیں کہ کئی دفعہ مسلمان کافروں سے تہ تیغ کئے گئے۔ جیسے چنگیز خاں اور ہلاکو خاں نے مسلمانوں کو تباہ کیا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے حمایت اور نصرت کا وعدہ کیا ہے لیکن پھر بھی مسلمان مغلوب ہوئے اس قسم کے واقعات اکثر پیش آتے رہے۔

اس کا باعث یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تو پکارتی ہے لیکن اس کا دل اور طرف ہے اور اپنے افعال سے وہ بالکل رو بہ دنیا ہے۔ تو پھر اس کا قہر اپنا رنگ دکھاتا ہے

اللہ کا خوف کس میں ہے؟

اللہ کا خوف اسی میں ہے کہ انسان دیکھے۔ کہ اس کا قول و فعل کہاں تک ایک دوسرے سے مطابقت رکھتا ہے۔ پھر جب دیکھے کہ اس کا قول و فعل برابر نہیں۔ تو سمجھ لے کہ وہ مورد غضب الٰہی ہوگا۔ جو دل ناپاک ہے خواہ قول کتنا ہی پاک ہو۔ وہ دل خدا کی نگاہ میں قیمت نہیں پاتا۔ بلکہ خدا کا غضب مشتعل ہوگا۔ پس میری جماعت سمجھ لے۔ کہ وہ میرے پاس آئے ہیں۔ اسی لئے کہ تخم ریزی کی جاوے۔ جس سے وہ پھل دار درخت ہو جاوے پس ہر ایک اپنے اندر غور کرے کہ اس کا اندرونہ کیسا ہے۔ اور اسکی باطنی حالت کیسی ہے۔ اگر ہماری جماعت بھی خدانخواستہ ایسی ہے۔ کہ اس کی زبان پر کچھ ہے اور دل میں کچھ ہے تو پھر خاتمہ بالخیر نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ جب دیکھتا ہے۔ کہ ایک جماعت جو دل سے خالی ہے اور زبانی دعوے کرتی ہے۔ وہ غنی ہے۔ وہ پرواہ نہیں کرتا۔ بدر کی فتح کی پیشگوئی ہو چکی تھی۔ ہر طرح فتح کی امید تھی۔ لیکن پھر بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رو رو کر دعا مانگتے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا۔ کہ جب ہر طرح فتح کا وعدہ ہے تو پھر ضرورت الحاح کیا ہے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ وہ ذات غنی ہے۔ یعنی ممکن ہے کہ وعدہ الٰہی میں کوئی مخفی شرائط ہوں۔ پس ہمیشہ دیکھنا چاہیے۔ کہ ہم نے تقویٰ و طہارت میں کہاں تک ترقی کی ہے۔ اس کا معیار قرآن ہے

متقی کے علامات

اللہ تعالیٰ نے متقی کے نشانوں میں ایک یہ بھی نشان رکھا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ متقی کو مکروہات دنیا سے آزاد کر کے اسکے کاموں کا خود متکفل ہو جاتا ہے۔ جیسے کہ فرمایا۔ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ (س ۲۸) جو شخص خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک مصیبت میں اسکے لیئے راستہ مخلصی کا نکال دیتا ہے۔ اور اسکے لئے ایسی روزی کے سامان پیدا کر دیتا ہے۔ کہ اسکے علم و گمان میں نہ ہوں۔ یعنی یہ بھی ایک علامت متقی کی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ متقی کو نابکار ضرورتوں کا محتاج نہیں کرتا۔ مثلاً ایک دوکاندار یہ خیال کرتا ہے۔ کہ دروغگوئی کے سوا اس کا کام ہی نہیں چل سکتا۔ اسلئے وہ دروغ گوئی سے باز نہیں آتا۔ اور جھوٹ بولنے کیلئے وہ مجبوری ظاہر کرتا ہے۔ لیکن یہ امر ہرگز سچ نہیں خدا تعالیٰ متقی کا خود محافظ ہو جاتا اور اسے ایسے مواقع سے بچا لیتا ہے جو خلاف حق پر مجبور کرنے والے ہوں۔ یاد رکھو جب اللہ تعالیٰ کو کسی نے چھوڑا تو خدا نے اسے چھوڑ دیا۔ جب رحمٰن نے چھوڑ دیا۔ تو ضرور شیطان اپنا رشتہ جوڑے گا۔ یہ نہ سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کمزور ہے۔ وہ بڑی طاقت والا ہے۔ جب اس پر کسی امر میں بھروسہ کرو گے وہ ضرور تمہاری مدد کرے گا۔ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ۔ (س ۲۸) لیکن جو لوگ ان آیات کے پہلے مخاطب تھے۔ وہ اہل دین تھے۔ ان کی ساری فکریں محض دینی امور کے لئے تھیں۔ اور دنیوی امور حوالہ بخدا تھے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ان کو تسلی دی کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ غرض برکات تقویٰ میں سے ایک یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ متقی کو ان مصائب سے مخلصی بخشتا ہے جو دینی امور کے حارج ہوں۔

اللہ تعالیٰ متقی کو خاص طور پر رزق دیتا ہے

ایسا ہی اللہ تعالیٰ متقی کو خاص طور پر رزق دیتا ہے۔ یہاں میں معارف کے رزق کا ذکر کروں گا۔

آنحضرت کو روحانی رزق (معارف)
اس قدر ملا کہ آپ سب پر غالب رہے

آنحضرت کو باوجود امی ہونے کے تمام جہان کا مقابلہ کرنا تھا۔ جس میں اہل کتاب فلاسفر اعلیٰ درجہ کے علمی مذاق والے لوگ اور عالم فاضل شامل تھے۔ لیکن آپ کو روحانی رزق اسقدر ملا کہ آپ سب پر غالب آئے اور ان سب کی غلطیاں نکالیں۔ یہ روحانی رزق تھا کہ جسکی نظیر نہیں۔ متقی کی شان میں دوسری جگہ یہ بھی آیا ہے۔ اِنْ اَوْلِیَآؤُہٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ (س ۹) اللہ تعالیٰ کے ولی وہ ہیں جو متقی ہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے دوست پس یہ کیسی نعمت ہے کہ تھوڑی سی تکلیف سے خدا کا مقرب کہلائے۔ آج کل زمانہ کسقدر پست ہمت ہے۔ اگر کوئی حاکم یا افسر کسی کو یہ کہہ دے کہ تو میرا دوست ہے۔ یا اس کو کرسی دے۔ اور اسکی عزت کرے تو وہ شیخی کرتا ہے فخر کرتا پھرتا ہے لیکن اس انسان کا کسقدر افضل رتبہ ہوگا۔ جس کو اللہ تعالیٰ اپنا ولی یا دوست کہکر پکارے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت رسول اکرمؐ کی زبان سے یہ وعدہ فرمایا ہے۔ جیسے کہ ایک حدیث بخاری میں وارد ہے۔ لَا یَزَالُ یَتَقَرَّبُ عَبْدِیْ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰٓی اُحِبَّہٗ فَاِذَآ اَحْبَبْتُہٗ کُنْتُ سَمْعَہُ الَّذِیْ یَسْمَعُ بِہٖ وَبَصَرَہُ الَّذِیْ یُبْصِرُ بِہٖ وَیَدَہُ الَّتِیْ یَبْطِشُ بِھَا وَرِجْلَہُ الَّتِیْ یَمْشِیْ بِھَا وَلَئِنْ سَاَلَنِیْ لَاُعْطِیَنَّہٗ وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِیْ لَاُعِیْذَنَّہٗ۔ یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ میرا ولی ایسا قرب میرے ساتھ بذریعہ نوافل پیدا کر لیتا ہے۔ الخ

....

انسان کی نیکیوں کے دو حصے

انسان جسقدر نیکیاں کرتا ہے اس کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ایک فرائض۔ دوسرے نوافل۔ فرائض یعنی جو انسان پر فرض کیا گیا ہو۔ جیسے قرضہ کا اتارنا یا نیکی کے مقابل نیکی۔ ان فرائض کے علاوہ ہر ایک نیکی کے ساتھ نوافل ہوتے ہیں۔ یعنی ایسی نیکی جو اسکے حق سے فاضل ہو۔ جیسے احسان کے مقابل احسان کے علاوہ اور احسان کرنا۔ یہ نوافل ہیں یہ بطور تکملات اور متممات فرائض کے ہیں اس حدیث میں بیان ہے کہ اولیاء اللہ کے دینی فرائض کی تکمیل نوافل سے ہوتی ہے۔ مثلاً زکوٰۃ کے علاوہ وہ اور صدقات دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسوں کا ولی ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کی دوستی یہاں تک ہوتی ہے۔ کہ میں اس کے ہاتھ پاؤں وغیرہ حتیٰ کہ اس کی زبان ہو جاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے۔ بات یہ ہے کہ جب انسان جذبات نفس سے پاک ہوتا ہے تو پھر ایسا ہوتا ہے

کب انسان کا ہر ایک فعل خدا کے منشاء کے مطابق ہوتا ہے؟

اور جب انسان نفسانیت چھوڑ کر خدا کے ارادوں کے اندر چلتا ہے۔ اس کا کوئی فعل ناجائز نہیں ہوتا بلکہ ہر فعل خدا کی منشاء کے مطابق ہوتا ہے۔ جہاں لوگ ابتلاء میں پڑتے ہیں وہاں یہ امر ہمیشہ ہوتا ہے۔ کہ وہ فعل خدا کے ارادہ کے مطابق نہیں ہوتا۔ خدا کی رضا اسکے برخلاف ہوتی ہے۔ ایسا شخص اپنے جذبات کے نیچے چلتا ہے مثلاً غصہ میں آکر کوئی ایسا فعل اس سے سرزد ہو جاتا ہے۔ جس سے مقدمات بن جایا کرتے ہیں فوجداریاں ہو جاتی ہیں۔ مگر اگر کسی کا یہ ارادہ ہو کہ بلا استصواب کتاب اللہ اس کا حرکت و سکون نہ ہوگا۔ اور اپنی ہر ایک بات پر کتاب اللہ کی طرف رجوع کرے گا۔ تو یقینی امر ہے کہ کتاب اللہ مشورہ دے گی جیسے فرمایا۔ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ (س ۷) سو اگر ہم یہ ارادہ کریں۔ کہ ہم مشورہ کتاب اللہ سے لیں گے

(باقی صفحہ ۔۔)

ہالینڈ کی سرزمین میں نورِ اسلام کی ضیا پاشیاں

جماعت احمدیہ کے ہالینڈ مشن کی کامیاب تبلیغی مساعی

★ ہالینڈ کے ایک مشہور اخبار میں اسلام کے متعلق مقالہ

★ نماز۔ قرآن مجید۔ اور اردو سیکھنے والے نومسلم

★ ہالینڈ میں مسجد تعمیر کرنے کے ابتدائی مراحل

از مکرم غلام احمد صاحب بشیر انچارج ہالینڈ مشن

(۳)

ہالینڈ کے ایک مشہور اخبار (Het parool) کے نمائندہ بھی ایک دن انٹرویو کے لئے تشریف لائے جو کہ قریباً ایک گھنٹہ تک مختلف امور کے متعلق معلومات حاصل کرتے رہے۔ جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ کے علاوہ ہالینڈ اور دوسرے یورپین ممالک میں تبلیغ اسلام کا تذکرہ بھی ہوا۔ ہالینڈ میں جماعت احمدیہ کا قیام اور موجودہ ترقی پر خاص طور پر گفتگو ہوتی رہی۔ انہیں مسجد کی تعمیر اور ترجمۃ القرآن ڈچ کی تصنیف کے متعلق مفصل اطلاعات بہم پہونچائیں۔ ہالینڈ کا چھپا ہوا کچھ لٹریچر بھی انہیں دیا گیا۔ چنانچہ انہوں نے بھی ایک مختصر سا مقالہ اپنے روزنامہ اخبار میں درج کیا جس کا ترجمہ بعد میں کسی وقت ہدیہ ناظرین کیا جائے گا

(۷) ایک ماہوار رسالہ Het Waten میں ترجمۃ القرآن کے متعلق مسٹر فان ادناک کا ایک مضمون شائع ہوا جس میں آپ نے قرآن مجید کی حقیقت اور تعلیم پر بھی مختصر روشنی ڈالی ہے۔ آپ نے ناظرین کو قرآن مجید کے نئے ترجمہ کے چھپنے کی خوشخبری دیتے ہوئے اس کی خریداری کی طرف مائل کیا ہے۔ اس مضمون کے نتیجہ میں بہت سے لوگوں کی طرف سے مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے خطوط آتے رہے ہیں۔ اور ابھی تک آ رہے ہیں۔

انفرادی تبلیغ

انفرادی تبلیغ دو قسم کی ہوتی ہے۔

ا۔ بعض لوگ مشن ہاؤس میں تشریف لاتے ہیں

ب۔ بعض لوگوں کے ہاں جا کر پیغام حق پہونچانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہر دو اقسام کی انفرادی تبلیغ کا سلسلہ باقاعدہ جاری رہا۔ قریباً ہر روز بعض افراد مشن ہاؤس پر تشریف لا کر تبادلہ خیالات کرتے رہے۔ اسی طرح ہم بھی فارغ اوقات میں مختلف احباب کے ہاں جا کر پیغام حق پہونچاتے رہے۔

برادرم مولوی ابوبکر صاحب فاضل دوستوں سے ملکر پیغام حق پہونچاتے رہے۔ اس غرض کے لئے بعض کو قرآن مجید بھی سکھلاتے رہے۔ اور تبلیغ بھی کرتے رہے۔ اللہ کے فضل سے ان پر اسلام بہت اچھا اثر ہے۔ اللہ تعالےٰ انہیں حق قبول کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

ایک دعوت کے موقعہ پر تیس چالیس افراد کے ساتھ مولوی صاحب کو گفتگو کرنے اور پیغام احمدیت پہونچانے کا موقعہ ملا۔ ایک لامذہب دوست کو بھی عربی پڑھاتے رہے۔ اور دوران درس وتدریس میں اسلامی تعلیم کی وضاحت بھی کرتے رہے۔ اللہ تعالےٰ ان کی مساعی جمیلہ میں برکت ڈالے۔

سفر

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار کو ایک دفعہ گرونگن (Groningen) جانے کا موقعہ ملا۔ جہاں ایک دوست نے اپنی شادی پر مدعو کیا ہوا تھا۔ اس دعوت کے موقعہ پر بعض احباب سے تبادلہ خیالات کا موقعہ ملا۔ اور ایک اور جگہ کے بعض احباب کی طرف سے ان کے ہاں جانے کی دعوت بھی ملی۔ اس جگہ ہمارے ایک واقف پروفیسر بھی رہتے ہیں جن کا نام Hospers ہے۔ یہ مستشرق ہیں اور یونیورسٹی میں عربی کی تعلیم دیتے ہیں۔ ان کے ساتھ پون گھنٹہ تک گفتگو کا موقعہ ملا۔ اس عرصہ میں بہت سے مسائل پر تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ پروفیسر موصوف نے کہا کہ اگر ہم وہاں جلسہ کریں۔ تو وہ اپنے شاگردوں کو اس میں لے کر ضرور شمولیت کریں گے۔ انہیں ہمارا پرچہ الاسلام ملتا ہے۔ جس کے مضامین وغیرہ کے متعلق انہوں نے اچھے الفاظ میں ذکر کیا۔

گرونگن سے واپسی پر خاکسار کو (Zwolle) زولو جانے کا موقعہ ملا۔ جہاں بعض احباب سے ملاقات کی گئی۔ اور وہاں کے میئر سے بھی واقفیت پیدا کرنے کا موقعہ ملا۔ اس جگہ سے بارہ میل کے فاصلہ پر ایک اور جگہ ہے جسے Emmen ایمن کہتے ہیں۔ وہاں ایک پادری صاحب رہتے ہیں جنہوں نے ایک دفعہ ہمارا پرچہ الاسلام دیکھ کر خاکسار کے ساتھ گفتگو کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تھا چنانچہ اس کے پاس بھی گیا اور قریباً تین گھنٹہ تک ان کے ساتھ مختلف مسائل پر گفتگو ہوتی رہی۔ پادری صاحب موصوف نے ہیگ میں آنے کا بھی وعدہ کیا۔ اللہ کے فضل سے یہ سفر کئی لحاظ سے فائدہ مند ثابت ہوا۔

دو دفعہ آرنہم Arnhem جانے کا موقعہ ملا۔ جہاں ایک دوست جو کسی خاص مذہب سے تعلق نہیں رکھتے۔ اور متلاشیان حق میں سے ہیں۔ ان کے ساتھ مختلف مسائل پر گفتگو ہوتی رہی۔ اللہ تعالےٰ انہیں صداقت قبول کرنے کی توفیق بخشے۔

ایک دفعہ اوترخت اور رائسنت بھی جانے کا موقعہ ملا۔ جہاں بعض دوستوں سے ملاقات کی گئی۔ اور کافی دیر تک مختلف مسائل پر گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ انہیں کچھ کتب و رسالہ جات بھی مطالعہ کے لئے دیئے گئے۔

مولوی ابوبکر صاحب ایک دفعہ ایمسٹرڈم تشریف لے گئے۔ جہاں بعض احباب سے ملاقات کی۔ علاوہ ازیں ایک دفعہ لائیڈن جا کر پروفیسر دریوس سے ملاقات کی

تعلیم وتربیت

اس وقت مولوی صاحب چھ سات احباب کو عربی سکھلا رہے ہیں۔ دو میاں بیوی ان سے قرآن مجید سیکھتے ہیں۔ ڈیلفٹ یونیورسٹی کے دو طالب علم ان سے قرآن مجید اور عربی سیکھ رہے ہیں۔ علاوہ ازیں ہمارے دو نئے بھائی مولوی صاحب سے نماز اور اردو کے اسباق لیتے ہیں۔ محترمہ عزیزہ داتر قرآن مجید کا ترجمہ سیکھنے میں مشغول ہیں۔

احباب جماعت میں اکثر جمعہ کی نماز میں شریک ہوتے رہے۔ جہاں مختلف ضروری مسائل پر روشنی ڈالی جاتی رہی۔ جمعہ کے بعد بھی بعض افراد سے مختلف مسائل پر گفتگو کرنے کا موقعہ ملتا رہا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے بعض نومسلم افراد نہائت ہی جوش سے اسلامی مسائل سیکھ رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں زیادہ سے زیادہ روحانی علم سے نوازے

تعمیر مسجد

تعمیر مسجد کے سلسلہ میں نقشہ سے تعلق رکھنے والے ابتدائی امور کے متعلق آرکیٹیکٹ کے ساتھ مشورہ کر کے مرکز کو معلومات بہم پہنچائی جاتی رہی۔ اللہ کے فضل سے بہت سے ابتدائی مراحل طے ہو چکے ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ کہ وہ اللہ تعالےٰ سے دعا فرمائیں۔ کہ وہ اس سلسلہ میں پیدا ہونے والی ہر قسم کی روکاٹ کو دور فرمائے۔ اور اس مبارک کام کو باحسن طور پر سرانجام دینے کی توفیق بخشے۔

اللہ تعالےٰ کے فضل سے تمام احباب جماعت خیریت سے ہیں اور تمام افراد جماعت کی خدمت میں ان کی طرف سے السلام علیکم عرض ہے۔ وہ سب کے سب آپ کے ساتھ ہیں۔ آپ ان کی ترقی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ جس طرح وہ آپ کے لئے دعا کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو

ہفتہ وار جائزہ

قائدین مجلس خدام الاحمدیہ اپنی ہفتہ وار مجالس میں اس امر کا جائزہ لیتے رہیں کہ

★ ان کی مجلس کے کتنے اراکین قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں۔

★ کتنے نماز باجماعت جانتے ہیں

★ کتنوں کو اردو لکھنا پڑھنا آتا ہے

★ کتنے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا مطالعہ باقاعدگی سے کرتے ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں اپیل

اخلاص کے ساتھ دین کی خدمت کریں تا اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو

اس وقت جماعت احمدیہ جس مالی تنگی میں سے گزر رہی ہے۔ اس کا علم ان تمام دوستوں کو ہے۔ جو حالات کا علم رکھتے ہیں اگرچہ چندوں کی اہمیت احباب کرام سے پوشیدہ نہیں۔ لیکن پھر بھی دوستوں نے اس طرف پوری توجہ نہیں کی۔ ورنہ ان چندوں سے جو رقم وصول ہوتی ہے۔ اس سے کہیں بڑھ چڑھ کر رقم اکٹھی ہو سکتی تھی۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے۔ کہ اس وقت تک جماعت کا صرف ایک حصہ چندہ دے رہا ہے۔ اور جو لوگ چندوں میں سست تھے۔ وہ اب بھی سست ہیں۔ چندوں کا یہ بوجھ جماعت کے صرف ایک حصہ پر پڑ رہا ہے۔ اس حصہ میں زیادہ تر وہی مخلصین ہیں۔ جو کہ پہلے بھی اپنی بساط اور ہمت سے زیادہ چندے ادا کر رہے ہیں۔ اگرچہ یہ چندہ ان کی آمدنیوں کا ⅓ اور ½ کے قریب پہنچ گیا ہے۔ اور ظاہری لحاظ سے ان کے لئے ایک بھاری مالی بوجھ ہے۔ لیکن یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ یہ تمام قربانیاں ہماری آزمائش کے لئے ہیں۔ ورنہ خدا تعالےٰ کو ہماری مدد کی کوئی ضرورت نہیں۔ یہ محض اس کا احسان سمجھنا چاہیئے۔ کہ اس نے ہم لوگوں کو ثواب میں شامل ہونے کے لئے اپنے سلسلہ کی خدمت کرنے کا موقعہ عطا کیا ہے۔ اگر وہ چاہتا۔ تو خود یہ تمام کمی پوری کر سکتا تھا۔ اور اپنے سلسلہ کا کام بغیر ہماری مدد کے کروا سکتا تھا۔ مگر یہ تمام قربانیاں ہم سے صرف اس لئے کرائی جا رہی ہیں۔ تا کہ ہم اس کے فضلوں اور انعاموں کے وارث بن سکیں۔ ورنہ آپ سب لوگ جانتے ہیں۔ کہ مال اور دولت سب خدا کے ہی عطا کردہ ہیں۔ اور وہی ان کا مالک ہے۔ اور یہ چیزیں اپنے فضل سے اس نے ہم کو دی ہیں۔ اور اب جبکہ وہ یہ کہتا ہے۔ کہ اپنے مال و دولت میں سے کچھ حصہ میری راہ میں دے دو۔ تو ہمیں اس حکم کے بجا لانے میں کیا تامل ہو سکتا ہے۔ اگر ہمیں یہ یقین ہے۔ کہ ہمارا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ اور وہی ہمیں دینے والا ہے۔ تو پھر ہمیں اپنے مالوں میں سے کچھ حصہ دینے میں سستی نہیں کرنی چاہیئے۔ میں تو یہ سمجھتا ہوں۔ کہ جس شخص کا یقین خدا تعالےٰ پر کامل نہیں۔ وہی اس بات میں حیل و حجت کرے گا۔

کیا ہم ایک منٹ کے لئے یہ خیال کر سکتے ہیں۔ کہ چند لاکھ روپیہ جو کہ ہم چندوں میں دیتے ہیں۔ جو اس پروگرام کے لئے جو کہ اسلام کو اکناف عالم میں پھیلانے کے لئے ضروری ہے۔ کافی ہے۔ ہرگز نہیں۔ یہ تو محض خدا تعالےٰ کا فضل ہے۔ کہ اس نے اس روپیہ میں برکت رکھ دی ہے۔ اور ہمیں ایسا امام دیا ہے۔ جو کہ الہٰی نصرت کے ماتحت جماعت کی اس رنگ میں رہبری کر رہا ہے۔ کہ دنیا انگشت بدنداں ہے بہت لوگ سمجھتے ہیں۔ کہ احمدی بہت امیر ہیں۔ لیکن ان کو کیا معلوم کہ یہ سب کاروبار خدا تعالےٰ کا ہے۔ اور اسی نے ہمارے امام کے ہاتھ سے ایک ایسی تنظیم پیدا کر دی ہے۔ جو دوسرے لوگ کروڑوں روپیہ خرچ کر کے بھی نہیں کر سکتے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا کام ان دیگر انجمنوں کے کام سے کہیں بڑھ چڑھ کر ہے۔ جو کہ دین کی خدمت کرنے کا دعویٰ کرتی ہیں۔ اور ان کی آمدنی بھی ہم سے کئی گنا زیادہ ہے۔ اگر ٹھنڈے دل سے اس پر غور کیا جائے۔ تو معلوم ہو جائیگا۔ کہ یہ محض خدا کا فضل ہے۔ ورنہ ہمارا چندہ دینا تو لہو لگا کر شہیدوں میں شامل ہونے کے مترادف ہے۔ خدا تعالےٰ نے اپنے انعام دینے کے لئے بعض راہیں مقرر کی ہیں۔ یعنی بعض دفعہ وہ ہم سے اس لئے قربانی چاہتا ہے۔ کہ تا اس کے بعد انعام کا رستہ کھول دے۔

اسی طرح جس طرح بعض دفعہ باپ اپنے چھوٹے بچے سے جبکہ وہ کوئی چیز کھا رہا ہو۔ مانگتا ہے کہ یہ چیز مجھے دے دو۔ مگر حقیقتاً وہ اس کو صرف آزمانا چاہتا ہے۔ اور جب بچہ وہ چیز جو کہ چھوڑنا نہیں چاہتا۔ باپ کو دے دیتا ہے۔ تو باپ خوش ہو کر وہ چیز پھر اسی کو واپس دے دیتا ہے۔ اور ساتھ کچھ انعام کے طور پر اور بھی دے دیتا ہے۔ یہی مثال ہماری ہے۔ اس وقت ہمارا خدا ہم کو آزمانا چاہتا ہے۔ کہ میرے بندوں میں سے کون میری راہ میں خوشی سے دینے کو تیار ہے۔

یاد رکھو کہ خدا تعالےٰ کو ہمارے مالوں کی کوئی ضرورت نہیں۔ بلکہ وہ ہمیں انعام دینے کی غرض سے آزمائش میں ڈالنا چاہتا ہے۔ جب ایک باپ کو یہ گوارا نہیں ہوتا۔ کہ بچہ سے کوئی چیز لے کر اسے واپس نہ کرے۔ تو ہم خدا تعالےٰ پر کس طرح بدظنی کر سکتے ہیں۔ کہ اگر ہم نے کچھ اس کی راہ میں دے دیا۔ تو ہمیں تکلیف ہوگی۔ کیا کبھی تم نے کسی مخلص احمدی سے سنا ہے۔ کہ میں نے اتنا چندہ دیا۔ اور اس کی وجہ سے مجھے تکلیف پہنچ رہی ہے۔ یا میرے بال بچے بھوکے مر رہے ہیں۔ بلکہ جب کبھی بھی کسی احمدی سے پوچھا جائے گا۔ تو وہ یہی جواب دے گا۔ کہ جب سے خدا کی راہ میں دینا شروع کیا ہے۔ میری فلاں آمدنی بڑھ گئی ہے۔ فلاں جائیداد مل گئی ہے۔ گھر کا گذارہ بہت اچھا چل رہا ہے۔ وغیرہ ذالک۔

بہت سے دوست ایسے ہوتے ہیں کہ ان کی آمدنی بہت قلیل ہوتی ہے۔ لیکن وہ خدا تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس کی راہ میں قربانی کر دیتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ ان کی اس تھوڑی سی آمد میں کچھ ایسی برکت ڈال دیتا ہے۔ کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔ تجربہ کر کے دیکھ لو کہ ایسے لوگ جن کی آمدنی کی تمام راہیں بند تھیں۔ جب انہوں نے خدا کی راہ میں دینا شروع کیا۔ تو ان کی تمام تنگی دور ہو گئی۔

پس خدا تعالےٰ کی طرف سے انعاموں کا دروازہ کھلا ہے۔ وہ اسی انتظار میں ہے۔ کہ کوئی آئے تو وہ اس کا دامن گوہر مقصود سے بھر دے۔ پس موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دو۔ اور اخلاص سے دین کی خدمت میں لگ جاؤ۔ تا کہ خدا تعالےٰ ہمیں اپنے انعاموں کا وارث بنائے۔ اور اپنی رحمت کے دروازے ہم پر کھول دے۔

بعض دوست تحریک کے عادی ہوتے ہیں۔ جب تک ان کو تحریک نہ کی جائے۔ وہ کسی بات کی طرف توجہ ہی نہیں کرتے۔ اسی طرح بہت سے ایسے ہوتے ہیں۔ جن کو توجہ تو ہوتی ہے۔ مگر وہ عملی قدم اٹھانے کے لئے سہارا چاہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو بھی ترغیب دلانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر ان کو تحریک کی جائے۔ تو وہ عمل کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ پس جماعت کے کارکنوں سے عموماً اور خدام الاحمدیہ کے ممبروں سے خصوصاً درخواست ہے کہ وہ جماعت کے ان لوگوں کو جو چندہ دینے میں سست ہیں۔ بار بار ملیں اور ترغیب دلائیں۔ اگر ایسے دوست چندہ دینے میں باقاعدگی اختیار کر لیں۔ تو جماعت کا بہت سا بوجھ ہلکا ہو جائے گا۔ خدا تعالیٰ ہمیں توفیق دے۔ کہ ہم اپنے مقدس امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کریں۔ آمین۔

تحریک جدید کے وعدوں کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ دی جائے

تحریک جدید کی آمد میں گذشتہ سال کی نسبت معتدبہ کمی ہے اس کمی کی وجہ سے بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے کام کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہو سکتا ہے۔ اس لئے ان ایام میں تحریک جدید کے وعدوں اور بقایوں کی ادائیگی کی طرف مخلصین جماعت کی خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ اپنا وعدہ آج ہی ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں

خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

مکرمی نائب معتمد صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ تحریر فرماتے ہیں:۔

آج کل جماعت ایک نہایت نازک دور میں سے گزر رہی ہے۔ اس قسم کے ابتلا الہٰی جماعتوں پر ہی آیا کرتے ہیں۔ اور انہی ابتلاؤں میں سے گزر کر الہٰی جماعتیں ترقی کرتی ہیں۔ یہ ابتلا مومنین کے ایمانوں کو تقویت دے کر ان کے قدم مضبوط کرتے ہیں۔ پس ہمیں ان دنوں خاص طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنا چاہیئے۔ گریہ و زاری کرنی چاہیئے۔ اجتماعی دعائیں بھی اور انفرادی طور پر تہجد میں بھی اور حسب توفیق صدقہ و خیرات کے ذریعہ بھی خدا تعالےٰ کے فضل کو جذب کرنا چاہیئے۔ اور اپنے نفس کی اصلاح بھی کرنی چاہیئے۔ کیونکہ نفس کی اصلاح فضل ایزدی کو جذب کرتی ہے۔ پس میں اس عریضہ کے ذریعہ آپ کی توجہ اس طرف مبذول کراتا ہوں۔ کہ آپ اپنی جماعت کے جملہ احباب میں دعاؤں کی خاص تحریک کریں۔ تا خدا تعالیٰ اپنی اس کمزور جماعت کو ہر قسم کی تکلیف سے بچائے۔ اور اسے توفیق دے۔ کہ خدا تعالےٰ کے نام کو تمام دنیا میں بلند کرتی رہے۔ حضور ایدہ اللہ کے لئے خصوصیت سے دعا کی جائے۔

بیرونی ممالک میں مساجد کی تعمیر کیلئے چندہ دینا ایک صدقہ جاریہ ہے

مسجد کو روحانی اور تنظیمی لحاظ سے اسلام میں بہت بڑا اور اہم مقام حاصل ہے۔ بیرونی ممالک میں جس جس جگہ ہماری مساجد قائم ہو چکی ہیں وہاں جماعتیں بفضلہ تعالیٰ سرعت کے ساتھ پھیلتی نظر آ رہی ہیں۔ لیکن بعض ممالک مثلاً سپین۔ ہالینڈ۔ جرمنی۔ سوئٹزرلینڈ وغیرہ میں ابھی تک ہمارے مبلغین اجتماعات کے لئے کرایہ وغیرہ پر جگہ کا انتظام کرتے ہیں۔ ان امور کے پیش نظر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ضرورت فوری طور پر امریکہ۔ سپین۔ ہالینڈ۔ سوئٹزرلینڈ اور جرمنی میں مساجد کے قیام کی سکیم ہے۔ سوئٹزرلینڈ میں جیسا کہ احباب کو علم ہے نہایت موزوں مکان خرید اجا چکا ہے اور اب اسے مسجد کی شکل دی جائیگی۔ ہالینڈ مسجد کے لئے زمین خریدی جا چکی ہے۔ اور جلد عمارت شروع ہونے والی ہے۔ ان مقاصد کی تعمیر کے لئے سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے نہایت سہل اور آسان سکیم مجلس شوریٰ ۱۹۵۲ء کے موقعہ پر اعلان فرمائی تھی۔ جس کے مطابق ہر دوست بغیر کسی بوجھ کے برداشت کرنے کے عمل کر سکتا ہے۔ احباب اگر اس کے مطابق رقوم باقاعدہ بھجواتے رہیں۔ تو نہ صرف پرانے قرضے ادا کئے جا سکتے ہیں بلکہ نئی مساجد کی تعمیر بھی جلد شروع ہو سکتی ہے۔ جماعت کی مالی حالت کے پیش نظر اس مد میں کم از کم آٹھ ہزار روپے ماہوار کی آمدنی ہونی چاہیئے۔ جو کہ اس وقت دو ہزار روپے ماہوار ہے۔ سیدنا حضرت اقدس کا منشاء ہے کہ اس غرض کے لئے بڑی بڑی جماعتوں میں الگ سیکرٹری مقرر کئے جائیں۔ تا وہ دوستوں سے حسب شرح رقوم وصول کرتے رہیں۔ ذیل میں دوستوں کی یاد دہانی کیلئے ان مطالبات کا خلاصہ درج کیا جاتا ہے۔ جو اس ضمن میں ہر طبقہ سے حضور نے فرمائے۔ جملہ عہدیداران کرام سے درخواست ہے۔ کہ وہ اس کے مطابق ہر دوست سے ہر ماہ چندہ وصول کرتے رہیں۔ نیز دوستوں سے بھی درخواست ہے۔ کہ وہ اپنی سالانہ ترقی کے موقعہ پر مختلف خوشی کی تقاریب پر فصل کی آمد سے ٹھیکہ کے منافعہ سے حسب شرح رقوم خود بخود سیکرٹری یا امین مال کے حوالے کر دیا کریں۔

شاید اللہ تعالیٰ اسی کو ان کے کاروبار کی ترقی کا ذریعہ بنا دے۔

(۱) ملازمین احباب کو ہر سال جو پہلی سالانہ ترقی ملے وہ مساجد کی تعمیر کے لئے دی جائے۔ اسی طرح جب کوئی دوست پہلی دفعہ ملازم ہو تو پہلی تنخواہ ملنے پر اس کا دسواں حصہ مساجد کے لئے دیا جائے۔

(۲) زمیندار احباب جن کی زمین دس ایکڑ سے کم ہو وہ ایک آنہ فی ایکڑ کے حساب سے اور جن کے پاس دس سے زائد زمین ہو وہ ایک آنہ فی ایکڑ کے حساب سے مساجد فنڈ میں چندہ دیں۔

(۳) مزارع جن کے پاس دس ایکڑ سے کم مزارعت ہو۔ دو پیسہ فی ایکڑ کے حساب سے اور اس سے زائد مزارعت والے ایک آنہ فی ایکڑ کے حساب سے رقم ادا کریں۔

(۴) بڑے بڑے تاجران مثلاً منڈیوں کے آڑھتی کمپنیوں والے کارخانوں والے وغیرہ وغیرہ ہر مہینے کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافعہ مساجد فنڈ میں ادا فرمائیں۔ چھوٹے تاجران ہر ہفتہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافعہ مساجد فنڈ میں دیں۔

(۵) مستری۔ لوہار۔ مزدور دوست ہر مہینے کے پہلے دن کی مزدوری یا کوئی اور دن مقرر کر کے اس دن کی مزدوری کا دسواں حصہ مساجد فنڈ میں ادا کریں۔

(۶) وکلاء۔ ڈاکٹر۔ پیشہ ور صاحبان گذشتہ سال کی آمد مقرر کریں۔ اور پھر اس تعین کے بعد اگلے سال ان کی آمد میں جو زیادتی ہو۔ اس کا دسواں حصہ وہ مساجد فنڈ میں ادا کر دیا کریں علاوہ سالانہ آمد کی زیادتی کا دسواں حصہ دینے کے وہ بجٹ کے سال کے پہلے مہینے یعنی ماہ مئی کی آمد کا پانچ فی صدی مساجد فنڈ میں ادا کر دیا کریں۔

(۷) ٹھیکیدار صاحبان اس سال کے ٹھیکوں میں جو مجموعی منافعہ ہو۔ اس میں سے ایک فی صدی ادا کریں۔

(۸) مختلف خوشی کی تقاریب پر مثلاً نکاح پر۔ شادی پر۔ بیٹے کی پیدائش پر۔ مکان کی تعمیر پر۔ یا امتحان پاس ہونے پر کچھ نہ کچھ رقم ضرور دی جائے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

"جماعت کے نوجوانوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اپنے دلوں میں ایک عزم اور ارادہ لیکر کھڑے ہوں۔ کہ ہم نے خدا تعالیٰ کو حاصل کرنا ہے"

جماعت کے مخلصین سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اپیل

ریویو آف ریلیجنز (انگریزی) کی اشاعت میں تعاون کے لئے احباب جماعت سے بار بار حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کے حوالہ سے اپیل کی جا رہی ہے۔ مگر ابھی تک خریداران کی تعداد ناتسلی بخش ہے۔ اگر احباب رسالہ کی امداد اور خریداری کی طرف توجہ فرمائیں۔ تو حضور علیہ السلام کی خواہش کو پورا کیا جا سکتا ہے۔ اس اعلان کے ذریعہ حضور علیہ السلام کے ارشادات احباب کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ ان ارشادات کی روشنی میں اگر احباب پوری سعی فرمائیں۔ تو کامیابی یقینی ہو سکتی ہے۔ حضور علیہ السلام ضمیمہ ریویو آف ریلیجنز ۱۹۰۳ء میں ارشاد فرماتے ہیں۔

"اگر اس رسالہ کی اعانت کے لئے اس جماعت میں دس ہزار خریدار اردو یا انگریزی کا پیدا ہو جائے تو یہ رسالہ خاطر خواہ چل نکلے گا۔ اور میری دانست میں اگر بیعت کرنے والے اپنی بیعت کی حقیقت پر قائم رہ کر اس بارہ میں کوشش کریں۔ تو اس قدر تعداد کچھ بہت نہیں۔ بلکہ جماعت موجودہ کی تعداد کے لحاظ سے یہ تعداد بہت کم ہے۔

اگر خدانخواستہ یہ رسالہ کم توجہی اس جماعت سے بند ہو گیا۔ تو یہ واقعہ سلسلہ کے لئے ایک ماتم ہو گا۔۔۔۔۔۔۔ وقت آتا ہے۔ کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں۔ تو اس وقت کے پیسہ کے برابر بھی نہیں ہو گا۔۔۔۔۔۔"

اگر احباب جماعت مندرجہ ارشادات کو بغور مطالعہ فرمائیں۔ تو بآسانی اندازہ لگا سکیں گے کہ حضور کی درد بھری اپیل ہم سے کیا مطالبہ کرتی ہے۔ صرف اور صرف یہی کہ جہاں احباب رسالہ کی خریداری قبول فرمائیں۔ وہاں ذی استطاعت اصحاب عطایا بھی ارسال فرمائیں تا غیروں میں رسالہ بھجوایا جا سکے۔ رسالہ کی سالانہ قیمت صرف دس روپیہ ہے۔

موصی احباب کے لئے

سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ:-

(۱) جن موصیوں کی طرف سے ۵۲-۱۹۵۱ء کی آمد کا فارم موصول ہو تا جا رہا ہے۔ ان کو سالانہ حساب بھیجا جا رہا ہے۔ جن کا بقایا وار ہوں ان کو چاہیئے۔ کہ بقایا بہت جلد ادا فرمائیں۔ یا اپنی معذوری ظاہر کر کے بقایا کی ادائیگی کے لئے قسط تجویز کر کے مجلس کارپرداز کی منظوری حاصل کر لیں کیونکہ صدر انجمن کا یہ قاعدہ ہے۔ کہ جس موصی کے ذمہ چھ ماہ یا اس سے زیادہ عرصہ کا بقایا ہو۔ تو اس کی وصیت منسوخ کر دی جائے۔

(۲) بجٹ آمد کا پُر کرنا اور ایک مہینہ کے اندر اندر واپس کرنا ہر موصی کے لئے صدر انجمن نے لازمی قرار دیا ہے۔ اور یہ فارم سال گزر جانے کے بعد پُر کرایا جاتا ہے۔ اس لئے ہر موصی کو اپنی آمد کا حساب رکھنا چاہیئے۔ تاکہ سال کے گزرنے کے بعد اپنی آمد آسانی سے فارم پر درج کر سکیں۔ اس کیلئے ہم نے ایک کارڈ بھی چھپوایا ہے۔ جس پر موصی اپنے چندہ کا حساب رکھ سکتا ہے۔ یہ کارڈ دفتر سے مفت دیا جاتا ہے۔ ہم نے کوشش تو کی ہے۔ کہ یہ کارڈ ہر ایک موصی کو پہنچا دیا جائے۔ اگر کسی کو نہ ملا ہو۔ تو دفتر سے منگوا لیں۔

مصباح ہر احمدی گھرانہ میں پہنچنا ضروری ہے

اس لئے کہ

(۱) اس میں حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا درس قرآن شامل ہوتا ہے۔

(۲) اس میں سلسلہ کے جید علماء اور پڑھی لکھی بہنوں کے مضامین شامل ہوتے ہیں۔

(۳) عورت کے متعلق اسلامی احکام کو واضح کیا جاتا ہے۔ (۴) مذہبی معاشرتی اور تمدنی معلومات پیش کی جاتی ہیں۔ جن سے موجودہ مسموم فضاء میں ہر احمدی بہن کو آگاہ ہونا ضروری ہے۔

پس آپ اس کی خریداری میں تعاون فرمائیں۔ خود خریدار بنیں اور دوسروں کو خریدار بنائیں۔

زکوٰۃ ان پانچ ارکان میں سے ایک رکن ہے۔ جن میں سے کسی ایک رکن کو چھوڑنے والا مسلمان نہیں رہتا۔

بقیہ صفحہ (۳)

تو ہم کو ضرور مشورہ دے گا۔ لیکن جو اپنے جذبات تابع ہے۔ مسعودہ نقصان بھی پڑے گا۔ بسا اوقات وہ اس جگہ مواخذہ میں پڑے گا۔ سو اسکے مقابل اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ کہ ولی جو میرے ساتھ محبت چلتے کلام کرتے ہیں وہ گویا اس میں محو ہیں۔ سو جسقدر کوئی محویت میں کم ہے۔ وہ اتنا ہی خدا سے دُور ہے۔ لیکن اگر اس کی محویت ویسی ہی ہے۔ جیسے خدا نے فرمایا تھا اس کے ایمان کا اندازہ نہیں۔ ان کی حمایت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ مَنْ عَادَ لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُہٗ بِالْحَرْبِ (الحدیث) جو شخص میرے ولی کا مقابلہ کرتا ہے۔ وہ میرے ساتھ مقابلہ کرتا ہے۔ اب دیکھ لو کہ متقی کی شان کس قدر بلند ہے اور اس کا پایہ کس قدر عالی ہے۔ جس کا قرب خدا کی جناب میں ایسا ہے کہ اس کا ستایا جانا خدا کا ستایا جانا ہے۔ تو خدا اس کا کس قدر معاون و مددگار ہوگا۔

متقی کے پاس جو آجاتا ہے وہ بھی بچایا جاتا ہے

لوگ بہت سے مصائب میں گرفتار ہوتے ہیں لیکن متقی بچائے جاتے ہیں۔ بلکہ ان کے پاس جو آجاتا ہے وہ بھی بچایا جاتا ہے۔ مصائب کی کوئی حد نہیں۔ انسان کا اپنا اندر اس قدر مصائب سے بھرا ہوا ہے کہ اس کا کوئی اندازہ نہیں۔ امراض کو ہی دیکھ لیا جاوے۔ کہ ہزارہا مصائب کے پیدا کرنے کو کافی ہیں۔ لیکن جو تقویٰ کے قلعہ میں ہوتا ہے۔ وہ ان سے محفوظ ہے۔ اور جو اس سے باہر ہے وہ ایک جنگل میں ہے جو درندہ صفت جانوروں سے بھرا ہوا ہے۔

متقیوں کو اسی دنیا میں بشارتیں سچے خوابوں کے ذریعہ ملتی ہیں

متقی کے لئے ایک اور بھی وعدہ ہے۔ لَھُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ الآیہ (س ۱۱) یعنی جو متقی ہوتے ہیں ان کو اسی دنیا میں بشارتیں سچے خوابوں کے ذریعہ ملتی ہیں۔ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر وہ صاحب مکاشفات ہو جاتے ہیں۔ مکالمۃ اللہ کا شرف حاصل کرتے ہیں۔ وہ بشریت کے لباس میں ہی ملائکہ کو دیکھ لیتے ہیں۔ جیسے کہ فرمایا۔ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ الخ (س ۲۴)

یعنی جو لوگ کہتے ہیں کہ ہمارا رب اللہ ہے اور پھر استقامت دکھلاتے ہیں۔ الخ۔ یعنی ابتلاء کے وقت ایسا شخص دکھلا دیتا ہے۔ کہ جو میں نے منہ سے وعدہ کیا تھا۔ وہ عملی طور سے پورا کرتا ہوں۔

ابتلاء ضروری ہے

کیونکہ ابتلا ضروری ہے۔ جیسے یہ آیت اشارہ کرتی ہے۔ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ۔ (س ۲۰) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے اور استقامت کی ان پر فرشتے اترتے ہیں۔ مفسروں کی غلطی ہے کہ فرشتوں کا اترنا نزع میں ہے۔ یہ غلط ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ دل کو صاف کرتے ہیں۔ اور نجاست اور گندگی سے جو اللہ سے دور رکھتی ہے اپنے نفس کو دور رکھتے ہیں۔ ان میں سلسلہ الہام کے لئے ایک مناسبت پیدا ہو جاتی ہے۔ سلسلہ الہام شروع ہو جاتا ہے۔ پھر متقی کی شان میں ایک اور جگہ فرمایا۔ اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ (س ۱۱) یعنی جو اللہ کے ولی ہیں ان کو کوئی غم نہیں۔ جس کا خدا متکفل ہو اس کو کوئی تکلیف نہیں۔ کوئی مقابلہ کرنے والا ضرر نہیں دے سکتا۔ اگر خدا ولی ہو جاوے۔ پھر فرمایا۔ وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ۔ (س ۲۴) یعنی تم اس جنت کے لئے خوش ہو جس کا تم کو وعدہ ہے۔ (ملفوظات)

بلوچستان کی ریاستی یونین میں عام انتخابات

کوئٹہ ۲۱ اپریل :- بلوچستان کی ریاستی یونین کے وزیر اعظم آغا عبد المجید نے انکشاف کیا ہے کہ ریاستی یونین میں آئینی اصلاحات کے نفاذ کی غرض سے مرکزی حکومت نے یونین کا ایک عبوری آئین منظور کر لیا ہے۔ عبوری آئین آغا عبد المجید نے مرتب کیا تھا۔ ابتدائی کاروائی ہونے کے بعد یونین میں عام انتخابات کرانے کا سلسلہ شروع ہوگا۔

کینیڈا پاکستان کو ایک کروڑ ڈالر دے گا

کراچی ۲۱ اپریل :- کینیڈا کے محکمہ تجارت کے ایک افسر مسٹر گاویل کینیڈین محکمہ مالیات کے مسٹر ہیوم کے ہمراہ یہاں پہنچے ہیں۔ انہوں نے پاکستان کو کولمبو پلان کے تحت ترقیاتی اسکیموں کے لئے ایک کروڑ ڈالر دینے کا وعدہ کیا ہے۔

کراچی کارپوریشن کے قواعد و ضوابط کا اعلان

کراچی ۲۱ اپریل :- کراچی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات ۲۴ اپریل سے خفیہ رائے دہی کے ذریعہ شروع ہونگے ہر وارڈ کے پولنگ بوتھ پر تمام امیدواروں کے بیلٹ بکس رکھے جائیں گے جن پر امیدواروں کے مجوزہ نشانات چسپاں ہوں گے۔ بتایا گیا ہے کہ بیلٹ بکس ایسی جگہ رکھے جائیں گے جہاں رائے دہندہ نہایت اطمینان اور آزادی کے ساتھ اپنا ووٹ ڈال سکے گا۔ اور کوئی ان کی نگرانی کرنے والا نہیں ہوگا۔ اور ہر رائے دہندہ اپنی مرضی سے اس شخص کو منتخب کرے گا جس کو وہ ووٹ دینا چاہتا ہو۔

جن لوگوں کے نام میونسپل کارپوریشن کی شائع شدہ انتخابی فہرستوں میں ہوں گے۔ انہیں ہر وارڈ میں کھڑے ہونے والے امیدواروں کی تعداد کے مطابق بیلٹ پیپر دیئے جائیں گے جن پر کراچی میونسپل کارپوریشن کی مہر بھی ہوگی۔ ووٹ دینے والے کا کام صرف اتنا ہوگا کہ وہ بیلٹ پیپر صرف ان ہی بکسوں میں ڈالے جنہیں وہ ووٹ دینا چاہتا ہے۔

کارپوریشن کی جانب سے یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ رائے دہندوں کو جو بیلٹ پیپر دیئے جائیں گے۔ ان پر کسی قسم کا کوئی نشان نہ لگائیں اور نہ ان پر کچھ لکھنے کی کوشش کریں۔ ہر وارڈ کو ایک خاص وارڈ میں ایک خاص امیدوار کو صرف ایک ووٹ دینے کا حق حاصل ہوگا۔ ووٹ دینے میں اگر کسی قسم کی غلطی پکڑی جائے گی۔ تو اس ووٹ کو منسوخ کر دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ہر پولنگ بوتھ پر ایک خاص بکس رکھا جائیگا جس میں صرف ایسے تمام بیلٹ پیپرس ڈالیں جائیں گے جنہیں ووٹر استعمال نہیں کرنا چاہتے۔ ان بکسوں میں جو ووٹ ڈالیں جائیں گے۔ انہیں کسی حق میں شمار نہیں کیا جائے گا۔ ان بکسوں میں ایک مرتبہ ووٹ ڈالنے کے بعد دوبارہ کسی امیدوار کے حق میں ووٹ نہیں دیا جا سکے گا۔ اور ان بکسوں میں جمع ہونے والے تمام ووٹ منسوخ کر دیئے جائیں گے۔ مسلم امیدواروں کی نشستوں کے لئے ۲۴ اپریل کو مسلم خواتین کے لئے ۲۵ اپریل کو اور عیسائی اور ہندو نشستوں کے لئے ۲۶ اپریل کو انتخابات ہوں گے۔ ان تینوں روز صبح سات سے ۱۲ اور ۲½ سے ۶ بجے تک پولنگ ہوگی۔ مسلم خواتین دو مرتبہ اپنا ووٹ دیں گی۔ ایک مرتبہ مسلم مرد امیدواروں کی نشستوں کے لئے جمعہ کو اور مسلم خواتین کے لئے ہفتہ کو۔

ایران کے شہر کرمان شاہ میں مارشل لاء

تہران ۲۱ اپریل :- ایران کے شہر کرمان شاہ میں مارشل لاء کے نفاذ کا اعلان کر دیا گیا ہے کرمان شاہ میں تیل کے کارخانوں میں کام کرنے والے مزدوروں نے ہڑتال کر رکھی ہے۔ اسی ہڑتال کی وجہ سے مارشل لاء نافذ کیا گیا ہے۔

پاکستان کو امریکن اخبارات کی حمایت حاصل ہے

لاہور ۲۱ اپریل :- امریکی اخبار نویس گارلینڈ ایونز نے جو مشرق وسطیٰ کے امریکی دوستوں کے صدر ہیں آج ایک ملاقات میں بتایا کہ امریکہ مشرق وسطیٰ تمام مسلم ممالک کو سمجھتا ہے۔ اس میں بھارت لنکا اور برما شامل نہیں ہیں آپ نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کے کسی ملک کو پاکستان سے زیادہ امریکی اخبارات میں اہمیت نہیں دی جاتی۔ امریکی اخبار پاکستان کی خبروں کو دوسرے تمام مسلم ممالک پر ترجیح دیتے ہیں۔ اور پاکستان سے ان کا رویہ ہمدردانہ ہے۔ اقوام متحدہ میں پاکستانی وفد کے لیڈر کی امریکہ میں بے حد عزت کی جاتی ہے۔ نہ صرف امریکہ بلکہ دنیا بھر کے مندوب پاکستانی وفد کے لیڈر کا بے حد احترام کرتے ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ اقوام متحدہ میں پاکستانی وفد کے لیڈر پروفیسر بخاری ہیں جنہیں اقوام متحدہ کا اعلیٰ ترین مقرر قرار دیا گیا ہے۔

وزیر اعظم تاجپوشی میں شرکت کے لئے لندن جائیں گے

کراچی ۲۱ اپریل۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے ملکہ الزبتھ کی رسم تاجپوشی اور دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں شرکت کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ انہیں اس کے لئے برطانوی حکومت کا دعوت نامہ موصول ہوگیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ وزیر اعظم پاکستان مئی کے آخر میں لندن روانہ ہوں گے۔ واضح رہے کہ برطانیہ نے سابق وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین کو ملکہ الزبتھ کی رسم تاجپوشی میں شرکت کرنے کا جو دعوت نامہ بھیجا تھا۔ اسے اب منسوخ کردیا گیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ وزیر اعظم محمد علی اپنے دورہ برطانیہ کے دوران میں بھارت کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو سے بھی غیر رسمی طور پر ملاقات کریں گے۔ باخبر ذرائع سے یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ لندن روانہ ہونے سے پہلے وزیر اعظم پاکستان پنڈت نہرو کے ساتھ دونوں ملکوں کے متنازعہ امور کو طے کرنے کے سوال پر خط و کتابت کا سلسلہ از سر نو شروع کریں گے۔ اس بات کا بھی امکان ہے۔ کہ وہ سابق وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین کے اس دعوت نامہ کی تجدید کردیں گے۔ جس میں پنڈت نہرو کو کراچی آنے کی دعوت دی گئی تھی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان کی حالیہ وزارتی تبدیلی کی بناء پر دونوں ملکوں کے اعلیٰ افسروں کی جو کانفرنس دہلی میں منعقد ہونے والی تھی۔ مستقبل قریب میں اس کے انعقاد کا بھی کوئی امکان نہیں رہا۔ اس قسم کی کانفرنس کا انحصار اب نہرو محمد علی خط و کتابت کے نتائج پر ہوگا۔

دہلی میں پولیس کا لاٹھی چارج

نئی دہلی ۲۱ اپریل۔ ایک مقامی مہاسبھائی اخبار کی اطلاع ہے۔ کہ دہشت پسند ہندوؤں نے جو مظاہرے کئے۔ ایک جگہ انہیں منتشر کرنے کے لئے پولیس نے لاٹھی چارج بھی کیا۔ کل دو بجے دن یہاں ہندو مسلم فساد برپا کرنے کی کوشش کی گئی۔ مگر پولیس کی فوری مداخلت سے حالت پر قابو پالیا گیا۔ ہزار ہا ہندو صدر بازار کے مذبح پر جمع ہوگئے۔ اور کہنے لگے۔ کہ یہاں دودھ دینے والی بھینسوں کو ذبح کیا جارہا ہے۔ مذبح کا دروازہ توڑنے کی کوشش کی گئی۔ مگر ان کے نعروں کی آواز سنکر پولیس کا ایک گشتی دستہ موقعہ پر پہنچ گیا۔ اور اس نے انہیں وہاں سے بھگا دیا۔

وزیر اعظم پریس کانفرنس سے خطاب کریں گے

کراچی ۲۱ اپریل۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی جمعرات کو صبح دس بجے اپنے دفتر واقع مجلس دستور ساز میں ایک پریس کانفرنس کو مخاطب کریں گے۔ عہدہ سنبھالنے کے بعد یہ آپ کی دوسری پریس کانفرنس ہوگی۔

خواجہ ناظم الدین اور ملکہ الزبتھ

کراچی ۲۱ اپریل۔ اس خبر کی تصدیق ہوگئی ہے۔ کہ خواجہ ناظم الدین نے اپنی کابینہ کی برطرفی پر برطانوی ہائی کمشنر مقیم کراچی کی معرفت ملکہ برطانیہ الزبتھ سے احتجاج کرنے کی کوشش کی تھی۔ کابینہ کی برطرفی پر خواجہ ناظم الدین نے مسٹر غیاث الدین پٹھان کو برطانوی ہائی کمشنر کے پاس بھیجا۔ اور یہ کہلوایا کہ وہ ملکہ سے احتجاج کرنا چاہتے ہیں۔ اس پر برطانوی ہائی کمشنر نے مسٹر غیاث الدین پٹھان کو یہ جواب دیا۔ کہ پاکستان میں نمائندہ تاج گورنر جنرل مسٹر غلام محمد ہیں۔ آپ ان کے پاس جائیے۔ میں تو صرف برطانوی شہریوں کے حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لئے یہاں مقیم ہوں۔" یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ گورنر جنرل مسٹر غلام محمد نے ناظم الدین کابینہ کو برطرف کرنے سے پہلے اپنے اس اقدام کی اطلاع ملکہ الزبتھ کے پرائیویٹ سکرٹری کو دیدی تھی (جنگ)

وزیر مہاجرین مہاجرین کی بستی میں

کراچی ۲۱ اپریل۔ وزیر مہاجرین و بحالیات مسٹر شعیب قریشی نے آج پرانی نمائش میں ایک مسمار شدہ ہسپتال اور زچہ خانے کا معائنہ کیا۔ جسے کراچی میونسپل کارپوریشن نے پولیس کی مدد سے گرادیا تھا۔ یہاں تقریباً پچیس جھونپڑیوں اور اسٹالوں کو بھی ہٹا دینے کے احکامات دیئے گئے ہیں۔ کیونکہ جمشید روڈ کو چوڑا کیا جارہا ہے۔

وزارت مالیات کے اہم ملازمین کو نوٹس

کراچی ۲۱ اپریل۔ وزارت مالیات کے اہم ملازمین کو نوٹس دے دیا گیا ہے۔ کہ ان کی ملازمت ۳۰ اپریل سے ختم ہوجائیگی۔ ان ملازمین میں دو اسسٹنٹ ۲۱ کلرک اور ہیڈ چپڑاسی شامل ہیں۔ ان اہم ملازمین نے نئے وزیر اعظم مسٹر محمد علی سے اپیل کی ہے۔ کہ حکومت اور سابق وزیر اعظم کے وعدے کے مطابق انہیں برطرف نہ کیا جائے۔

فارموسا کی فوج برما سے واپس بلالی جائے

اقوام متحدہ ۲۱ اپریل۔ عرب، ایشائی وفود اور بیشتر مغربی ممالک کی حمایت سے پاکستان اقوام متحدہ میں ایک قرارداد پیش کررہا ہے۔ جس میں فارموسا کی حکومت سے مطالبہ کیا جائیگا۔ کہ وہ شمالی برما سے اپنی فوجیں

مسٹر محمد علی وزیر اعظم کی طرف سے پنڈت نہرو کو پیغام خیر سگالی

نئی دہلی ۲۱ اپریل۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ گذشتہ جمعہ کو جب گورنر جنرل پاکستان نے خواجہ ناظم الدین کی وزارت کو برطرف کردیا۔ اور مسٹر محمد علی نے پاکستان کے نئے وزیر اعظم کا عہدہ سنبھال لیا۔ تو مسٹر محمد علی اور بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو نے ایک دوسرے کو خیر سگالی اور دوستی کے پیغامات بھیجے وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے پنڈت نہرو کو جو پیغام بھیجا۔ اس میں انہوں نے کہا۔

"میں وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالنے کے بعد خلوص کا اظہار کرتا ہوں۔ میں اس موقع پر آپ کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ میری حکومت کی یہ مخلصانہ کوشش ہوگی۔ کہ ہمارے دونوں ملکوں کے درمیان دوستانہ تعلقات قائم ہوں۔" وزیر اعظم پاکستان کا پیغام ملتے ہی پنڈت نہرو نے اپنا جوابی پیغام بھیج دیا۔ اس میں انہوں نے کہا۔ "آپ نے وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالنے کے بعد مجھے خیر سگالی کا جو پیغام بھیجا ہے۔ میں اس کا شکر گذار ہوں۔ مجھے اور میری حکومت کو یقین ہے۔ کہ پاکستان اور بھارت کے تعلقات دوستی اور تعاون کی بنیاد پر قائم ہونے چاہئیں۔ اور ہمیں اپنے تنازعات بھی انہی جذبات کے ساتھ طے کرنے چاہئیں۔ اس سلسلہ میں ہم ایک دوسرے کے ساتھ مزید خط و کتابت کرتے رہیں گے۔

فضل الرحمٰن کی جگہ کس کو وزیر بنایا جائیگا!

بمبئی ۲۱ اپریل۔ اخبار ٹائمز کے نمائندہ کراچی نے اطلاع دی ہے۔ کہ مسٹر نور الامین کو مشرقی بنگال کی وزارت عظمیٰ سے ہٹانے کی جو مہم شروع ہوئی ہے۔ وہ وزیر اعظم مسٹر محمد علی کی خراب عناصر کے ہٹانے کی مہم کا پہلا قدم ہے۔ نمائندے نے کہا ہے۔ کہ چند گورنروں کے بھی ہٹائے جانے کا امکان ہے۔ نمائندہ نے کہا ہے۔ کہ مسٹر فضل الرحمٰن کی قائم مقامی کے لئے چند آدمیوں کے نام لئے جارہے ہیں۔ مسٹر ابو القاسم خاں ممبر پاک دستوریہ یا اطالیہ میں پاکستانی نمائندہ مسٹر حبیب الرحمٰن۔ مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ کو امریکہ میں پاکستان کا سفیر مقرر کیا جائے گا۔

سیول میں جیانگ کائی شیک کے شکست خوردہ فوجی دستوں نے لوٹ مار کا بازار ایک عرصہ سے گرم کر رکھا ہے

بہاولپور میں اتوار کو ذبیحہ کی ممانعت!

بہاولپور ۲۱ اپریل۔ آج اتوار کو ریاست بہاولپور میں گوشت سے خالی دن قرار دیا گیا ہے۔ حکومت بہاولپور نے ۲۹ ہزار مویشیوں کو محفوظ رکھنے کے لئے ریاست بہاولپور کے ایکٹ کی دفعہ ۳ کے تحت اتوار کے دن مویشی ذبح کرنا ممنوع قرار دیا ہے۔ اس کا مقصد ریاست کے مویشیوں کو محفوظ رکھنا ہے۔ جو ذبیحہ کی وجہ سے برابر گھٹ رہے تھے

شعیب قریشی دہلی پہنچ گئے

نئی دہلی ۲۱ اپریل۔ پاکستان کے وزیر امور کشمیر مہاجرین اطلاعات و نشریات مسٹر شعیب قریشی آج شام کراچی سے نئی دہلی پہنچ گئے۔ وہ پرسوں کراچی واپس پہنچ جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ دہلی میں ہائی کمشنری سے متعلق امور طے کرنے کے لئے آئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر شعیب قریشی بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو اور نائب صدر ڈاکٹر رادھا کرشنن سے بھی ملاقات کریں گے۔

ملکہ ثریا ایران سے چلی جائیں گی

تہران ۲۱ اپریل۔ شہنشاہ کے دربار سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ملکہ ثریا اتوار کو روم روانہ ہو جائیں گی۔ جہاں سے وہ علاج کی غرض سے سوئٹزرلینڈ جائیں گی۔ ملکہ ثریا جس طیارے سے روم جارہی ہیں۔ وہ دمشق میں بھی ٹھہریگا۔

پاکستانی جنگی جہازوں کی مالٹا سے روانگی

مالٹا ۲۱ اپریل۔ پاکستانی بحریہ کے جہاز جہلم اور ذوالفقار آج مالٹا سے برطانیہ روانہ ہوگئے جہاں وہ ملکہ الزبتھ کی رسم تاجپوشی میں حصہ لینے والے پاکستانی دستے کو لے جارہے ہیں۔ ان کی روانگی پر ۲۱ توپوں کی سلامی دی گئی۔

مسلم لیگ انتخاب جیت جائے گی

حیدر آباد سندھ ۲۱ اپریل۔ پیر آف پگاڑو نے کہا ہے۔ کہ سندھ میں مسلم لیگ انتخابات جیت لے گی۔ پیر پگاڑو حال میں دیہی سندھ کا دورہ کرنے کے بعد واپس آئے ہیں

کو واپس بلالے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ شمالی برما